بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

عَسٰۤى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

اے حبیب وہ دن دور نہیں جس دن آپ کو
آپ کا رب کریم مقام محمود میں پہنچائے گا

شفاعت

شفاعت شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تصنیف

فقیہ عصر حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

tablighulislam

PyaareNabiKiBaatain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں نے کتاب شفاعت شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ والہ وسلم تصنیف فقیہ عصر مولانا مفتی محمد امین صاحب کا مسودہ دیکھا اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ یہ کتاب نہایت ہی مفید ہے یہ کتاب کیا ہے یہ قبر کا نور ہے یہ کتاب جنت کی راہداری ہے یہ کتاب قیامت کی ہولناک اور سخت ترین گرمی میں رحمت کی چھتری ہے۔ یہ کتاب جام کوثر کے حاصل کرنے کا پرمٹ ہے یہ کتاب پل صراط پر گزرنے کیلئے ایک نور کی سواری ہے یہ کتاب سید دوعالم حبیب خدا شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شفاعت حاصل کرنے کیلئے ایک سند ہے۔

لہذا میری مسلمان بھائیوں اور بہنوں سے اپیل ہے کہ وہ اس کو حرز جان بنائیں ہفتہ میں یا کم از کم مہینہ میں ایک بار اس کو ضرور پڑھیں تا کہ درود پاک زیادہ سے زیادہ پڑھنے کا شوق پیدا ہو اور درود پاک پڑھنے سے وہ سب کچھ مل سکتا ہے جو اس مبارک کتاب میں درج ہے۔

جاگ دلا نہ ہواج غافل توں ایتھوں ٹرُ جانا اے
نازک بدن ملوک تیرا ایہ اج کل خاک سمانا اے

مال اولاد دے لگ آکھے حق اللہ دے بھنے توں
مال اولاد تے بیوی تیری نہ تینوں چھڑوانا اے

نت ویکھیں توں بارلدیندے تینوں اجے نہ فکر تیاری دا
تینوں بھی جگ کہسی اک دن ٹرگیا اج فلانا اے

بہناں بھائی یار آشنائی سب مطلب دے بیلی نے
موتوں پچھے قبر توڑی کسے فاتحہ پڑھن نہیں جانا اے

ویلا ای ہن جاگ کے کر لے نیک اعمال کمایاں توں
حشر توڑی سونا وچ قبرے خاک تے کیڑیاں کھانا اے[1]

(مولانا) محمد راشد حبیب صاحب
مدرس دار العلوم امینیہ رضویہ
محمد پورہ فیصل آباد

---

[1] لیکن درود پاک پڑھنے والوں کو نہ مٹی کھائے نہ کیڑے کھائیں۔

بسم الله الر حمن الر حیم

الحمد لله الذی فضل سیدنا و مولانا محمداصلی الله علیه وسلم علی العالمین واتخذه جبیبا فی الدنیا والاخرة و خصّ الشفاعة الکبری بذاته المبارکة الکریمة و صلی الله تعالی علیه واله واصحابه و ازواجه المطهرات و ذریته الی یوم الدین.

اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے انبیاء کرام رسل عظام علی نبینا وعلیھم الصلاۃ والسلام میں سے کسی کو صفی بنایا تو کسی کو نجی، کسی کو خلیل بنایا تو کسی کو کلیم، اور کسی کو روح اللہ قرار دیا۔

لیکن ہمارے آقا رحمت دو عالم رسول مکرم ﷺ کو حبیب کا مرتبہ عطا کیا چنانچہ سیدنا ابن عباس صحابی رضی اللہ تعالی عنہ راوی ہیں کہ ایک دن صحابہ کرام اکٹھے بیٹھے تھے انہوں نے آپس میں گفتگو شروع کر دی۔ ایک صحابی بولے! دیکھو جی اللہ تعالی نے حضرت ابراھیم علیہ السلام کو اپنا خلیل اپنا دوست بنالیا ہے ﴿ کتنا اونچا مقام ہے ﴾ دوسرے صحابی

بولے مرتبہ ومقام تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ہے کہ اللہ تعالی نے ان کو اپنا کلیم چن لیا ہے۔ تیسرے صحابی بولے :دیکھو دیکھو مقام عیسیٰ علیہ السلام کہ اللہ تعالی نے ان کو کلمۃ اللہ اور روح اللہ کا مقام عطا کیا ہے۔ ایک صحابی بولے ذرا آدم علیہ السلام کے مقام کو دیکھو اللہ تعالی نے ان کو صفی اللہ کا مقام عطا فرمایا ہے اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے اور فرمایا: میں نے تمہارا کلام بھی سنا اور تمہارا تعجب بھی دیکھا ہے سنو بے شک ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ ہیں اس میں شک نہیں اور موسیٰ کلیم اللہ ہیں یہ بھی امر مسلم ہے اور عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں یہ بھی امر مسلم ہے اور آدم علیہ السلام صفی اللہ ہیں یہ بھی امر مسلم۔ لیکن کان کھول کر سن لو **الا و انا حبیب اللہ و لا فخر.**

کہ میں اللہ تعالی کا حبیب ہوں اور اس پر فخر نہیں ﴿ یہ اللہ تعالی کی عطا ہے ﴾ اور یہ بھی سن لو کہ قیامت کے دن حمد کا جھنڈا میرے ہی ہاتھ میں ہوگا۔ آدم علیہ السلام سے لے کر سارے نبی، رسول اس جھنڈے کے نیچے ہوں گے اور یہ فخر نہیں ﴿ کہ یہ بھی اللہ تعالی کی عطا اور اس کی طرف

سے انعام ہے﴾ نیز سن لو قیامت کے دن سب سے پہلے میں ہی شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری ہی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اور یہ بھی فخر نہیں ﴿کہ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی عطا ہے﴾ اور میں ہی قیامت کے دن جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا تو اللہ تعالیٰ میرے لئے دروازہ کھولے گا۔ اور مجھے ہی سب سے پہلے جنت میں داخل فرمائے گا اور میرے ساتھ ایمان والے فقرا ہونگے اور یہ بھی فخر نہیں۔ اور میں ہی اللہ تعالیٰ کے دربار اولین وآخرین پہلوں پچھلوں میں سے سب سے عزت واکرام والا ہوں اور یہ بھی فخر نہیں۔ ﴿ترمذی، دارمی، مشکوٰۃ﴾

اس حدیث پاک میں شان محبوبی اور مقام حبیب کا واضح طور پر بیان ہے کہ مقام حبیب سب سے اونچا ہے اگر کسی کو شوق ہو تو وہ کتاب مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھ کر دیکھے جس سے کافی رہنمائی ملتی ہے۔

نیز اس حدیث پاک کی شرح کرتے ہوئے محدثین کرام نے فرمایا: کہ بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اللہ کے دوست ہیں ﴿خلیل ہیں﴾ اور ہمارے آقا رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اللہ کے

دوست ہیں ﴿حبیب ہیں﴾ لیکن دوست دوست میں فرق ہوتا ہے۔

خلیل وہ دوست ہے کہ ساری تگ ودو اس لیے ہو کہ رب تعالیٰ راضی ہو جائے اور حبیب وہ دوست ہے کہ رب تعالیٰ چاہے کہ میرا حبیب راضی ہو جائے۔ مرقاۃ شرح مشکوٰۃ

ببیں تفاوت راہ است از کجا تا بکجا

نیز بعض کتابوں میں ہے کہ حضرت علامہ نسفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کہ ایک دن حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ کلیم بھی دوست ہے اور حبیب بھی دوست ہے **فما الفرق بین الکلیم و الحبیب.** یا اللہ کلیم اور حبیب میں کیا فرق ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب آیا اے موسیٰ کلیم وہ دوست ہے کہ گھر سے اہتمام کر کے کوہ طور پہ آئے اور عرض کرے: ﴿**رب ارنی انظر الیک**﴾ یا اللہ مجھے اپنا دیدار کرا تو جواب آئے: **لن ترانی.**

اے موسیٰ تو مجھے دیکھ نہیں سکتا لیکن حبیب وہ دوست ہے کہ گھر میں بستر لگا کر آرام فرما ہو تو اللہ تعالیٰ جبریل کو بھیجے اے جبریل ! جاؤ

میرے حبیب کو لاؤ کہ وہ میرا دیدار کرے۔

﴿نزہۃ المجالس۔ص ۸۸ جلد۲﴾

الحمدللہ رب العالمین جب یہ ثابت ہو گیا کہ مقام حبیب سب سے اونچا، سب سے اولی سب سے اعلی سب سے افضل سب سے اشرف سب سے اکمل سب سے ارفع مقام ہے تو اللہ تعالی نے شفاعت کبری، شفاعت عظمی اپنے حبیب ﷺ کے ساتھ خاص کر دی ہے کہ جب تک اللہ تعالی کا حبیب ﴿علیہ الف الف صلاۃ وسلام﴾ شفاعت کا دروازہ نہ کھولیں گے کوئی دوسرا شفاعت کر ہی نہیں سکتا۔

الھم صل و سلم و بارک علی حبیبک سیدنا محمد صاحب التاج و المعراج و البراق و العلم والشفاعۃ العظمی و علی الہ و اصحابہ بعدد خلقک الی یوم الدین.

شفاعت کا مختصر بیان

احادیث شفاعت بیان کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کے اسماء مبارکہ مندرجہ ذیل ہیں:

﴿۱﴾ افضل الخلق بعد الانبیاء سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالی عنہ

﴿۲﴾ حبر امت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما۔

﴿۳﴾ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ۔

﴿۴﴾ سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ۔

﴿۵﴾ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ۔

﴿۶﴾ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ۔

﴿۷﴾ صاحب سر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدنا حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ۔

﴿۸﴾ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ۔

لیکن بیہقی وقت مفسر قرآن علامہ قاضی ثنا اللہ پانی پتی رحمتہ اللہ تعالی عنہم نے ستائیس صحابہ کا ذکر کیا ہے رضی اللہ تعالی عنہم۔

ان حضرات کی مرویات اگرچہ آحاد کا درجہ رکھتی ہیں لیکن

قدر مشترک متواتر المعنی ہے ۔لہذا سید العالمین شفیع المذنبین اکرم الاولین والآخرین ﷺ کی شفاعت عظمیٰ کا انکار کرنے والا گمراہ بددین اور بدعقیدہ وبدمذہب ہے۔

اعاذنا اللہ تعالی من ھفواتھم برحمتہ وفضلہ وھو نعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم .

ان احادیث مبارکہ کا خلاصہ امام اہلسنت اعلحضرت مولانا الشاہ امام احمد رضا خاں قدس سرہ نے اپنی کتاب ''تجلی الیقین بانّ نبینا سید المرسلین ﷺ ''میں تحریر کیا ہے۔

فقیر ابوسعید غفرلہ اسی خلاصہ کو عام فہم الفاظ میں پیش کررہا ہے تاکہ کم خواندہ حضرات بھی پڑھ کر اپنا ایمان محفوظ کرسکیں۔

اقول وباللہ التوفیق

حشر کے دن میدان محشر میں جب اولین وآخرین اگلے پچھلے نیک وبد اپنے بیگانے سب کے سب جمع ہوں گے وہ دن بڑا طویل ہوگا۔سورج دس سال کی گرمی کے ساتھ سروں کے قریب آجائے گا اور کوئی سایہ،

کوئی چھت ، کوئی درخت ،کوئی محل ،کوئی بلڈنگ نہ ہو گی لوگوں کو حسب اعمال پسینے آنا شروع ہوں گے ۔قد آدم پسینہ زمین میں جذب ہوگا پھراوپر چڑھنا شروع کریگا۔بہت سارے لوگ اپنے پسینے میں غوطے کھانے لگیں گے سورج کے قریب ہونے کی وجہ سے غم اور پریشانی یہاں تک پہنچ جائیگی کہ برداشت کی تاب نہ رہے گی

حسبنا اللہ ونعم الوکیل .

گھبراہٹیں اور پریشانیاں اتنی پریشان کن ہوں گی کہ بیان نہیں ہو سکتیں۔پھرلوگ آپس میں مشورہ کریں گے کہ لوگوتم دیکھتے نہیں ہوکہ ہم کس حال کو پہنچے ہیں کوئی ایسا ڈھونڈوجو رب تعالی کے ہاں ہماری شفاعت کرے۔

آخرکار جب سب کو یقین ہوجائے گا کہ آج اس پریشان کن مصیبت سے چھٹکارانہیں تو سب کے سب ہی اس بات پراتفاق کریں گے کہ کوئی ڈھونڈوجوہمیں اس مصیبت سے نجات دلائے**

پھر اس پر اتفاق کریں گے کہ حضرت آدم علیہ السلام چونکہ ہم سب کے باپ ہیں ان کے پاس چلنا چاہئیے پھر جب حضرت آدم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے تو عرض کریں گے کہ آپ ہمارے باپ ہیں آپ کو اللہ تعالی نے اپنے دست قدرت سے بنایا ہے آپ کے جسم پاک میں اپنی طرف سے روح ڈالی آپ کو اپنے ملائکہ کرام سے سجدہ کروایا پھر آپ کو اپنی جنت میں رکھا۔آپ کو سب چیزوں کے نام

** آج جو حضرات وسیلہ کے منکر ہیں وہاں قیامت کے دن طوعاً کرھاً انہیں بھی ماننا پڑیگا کہ آج بغیر وسیلہ کے چارہ کار نہیں کیونکہ وہاں بغیر وسیلہ کے کوئی اور صورت نظر نہیں آئے گی۔مزہ تو جب ہے کہ اس دن بھی اپنے عقیدہ پر ڈٹے رہیں کہ ہم وسیلہ کو ہرگز ہرگز نہیں مانیں گے ہم تو ڈائریکٹ رب تعالی سے ہی نجات مانگیں گے۔اور عرض کریں گے یا اللہ تو بڑا مہربان ہے تو رحیم و کریم ہے ہمیں اپنے فضل و کرم سے اس مصیبت و پریشانی سے نجات دے مگر وہاں تو رنگ اور ہی ہوگا۔

فقط اتنا سبب ہے انعقاد بزم محشر کا
کہ ان کی شان محبوبی دکھائی جانے والی ہے

اللہ تعالی ہدایت عطا کرے کہ آج ہی وسیلہ کو تسلیم کرلیں۔

سکھائے اور آپ کو صفی اللہ بنایا آپ اپنے رب کریم کے ہاں ہماری شفاعت کریں کہ وہ ہمیں اس مصیبت اس پریشانی سے نجات دے یہ سن کر حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: **لست هناكم** ۔ یہ میرا کام نہیں آج میرے رب تعالی نے وہ غضب فرمایا ہے کہ نہ اس سے پہلے کبھی ایسا غضب فرمایا نہ آئندہ کبھی ایسا غضب فرمائے گا۔ **نفسی نفسی اذهبوا الى غيرى** ۔ مجھے اپنی جان کی فکر اور غم ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ لوگ عرض کریں گے آپ ہمیں کس کے پاس بھیجتے ہیں تو آدم علیہ السلام فرمائیں گے تم نوح علیہ السلام کے ہاں جاؤ وہ اللہ تعالی کے شکر گذار بندے ہیں ۔ سب لوگ نوح علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو جائیں گے اور عرض کریں گے آپ اللہ تعالی کی طرف سے زمین والوں کے پہلے رسول ہیں اللہ تعالی نے آپ کا نام پاک عبد شکور یعنی شکر گذار بندہ رکھا ہے۔ آپ کو برگزیدہ کیا آپ کی دعاء قبول فرمائی اور سب کافر غرق کر دیئے ۔ آپ دیکھتے نہیں کہ ہم کس پریشانی میں مبتلا ہیں اور ہم کس مصیبت میں پھنسے ہوئے ہیں آپ ہمارے لئے

اپنے رب تعالی کے دربار شفاعت کریں کہ وہ ہمارا فیصلہ کردے یہ سن کر نوح علیہ السلام بھی فرمائیں گے: **لست ھناکم** . یہ میرا کام نہیں آج رب تعالی نے وہ غضب فرمایا ہے کہ نہ اس سے پہلے کبھی غضب فرمایا نہ آئندہ ایسا غضب فرمائے گا۔ **نفسی نفسی اذھبوا الی غیری** ۔ مجھے تو اپنی جان کی فکر ہے تم کسی اور کے ہاں جاؤ لوگ عرض کریں پھر آپ ہمیں کس کے پاس بھیجتے ہیں سیدنا نوح علیہ السلام فرمائیں گے تم اللہ تعالی کے پیارے خلیل ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ اللہ تعالی نے انہیں اپنا خلیل اپنا دوست بنایا ہے پھر لوگ حضرت سیدنا خلیل الرحمان ابراہیم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کریں گے۔ اے اللہ تعالی کے پیارے نبی آپ اہل زمین میں سے اللہ تعالی کے پیارے دوست اور خلیل ہیں ہمارے لئے اپنے رب تعالی کے حضور شفاعت کریں کہ وہ ہمارا فیصلہ کرے۔ آپ دیکھتے نہیں کہ ہم کس مصیبت اور کس پریشانی میں مبتلا ہیں ۔ یہ سن کر اللہ تعالی کے پیارے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں : **لست ھناکم.**

یہ میرا کام نہیں ہے۔ **نفسی نفسی اذھبوا الی غیری .** مجھے تو اپنی جان کی فکر ہے آج اللہ تعالیٰ نے وہ غضب فرمایا ہے کہ نہ اس سے پہلے کبھی ایسا غضب فرمایا نہ آئندہ ایسا غضب فرمائے گا۔ لہذا تم کسی اور کے ہاں جاؤ۔ لوگ عرض کریں گے اے اللہ تعالیٰ کے پیارے خلیل آپ ہمیں کس کے پاس بھیجتے ہیں سیدنا ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے تم موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ انہیں اللہ تعالیٰ نے تورات عطا کی اور ان کو ہم کلامی کا شرف عطا کیا اور ان کو اپنا راز دان بنایا ہے اور اپنی رسالت عطا کر کے برگزیدہ کیا ہے۔ لوگ موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کریں گے اے اللہ تعالیٰ کے پیارے کلیم آپ کو اللہ تعالیٰ نے ہم کلامی کا شرف بخشا آپ دیکھتے نہیں کہ ہم کس پریشانی اور کس مصیبت میں گرفتار ہیں آپ اللہ تعالیٰ کے دربار شفاعت کریں کہ وہ ہمارا حساب لے سیدنا موسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے **لست ھنا کم.** یہ میرا کام نہیں آج اللہ تعالیٰ نے وہ غضب فرمایا ہے کہ نہ اس سے پہلے کبھی غضب فرمایا نہ آئندہ ایسا غضب فرمائے گا۔

نفسی نفسی اذھبوا الی غیری. مجھے تو اپنی جان کی فکر ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ تو لوگ عرض کریں گے اے اللہ تعالیٰ کے پیارے کلیم آپ ہمیں کس کے پاس بھیجتے ہیں وہ فرمائیں گے تم عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں وہ کلمۃ اللہ اور روح اللہ ہیں وہ مادرزاد اندھوں کو اور کوڑھ والوں کو ٹھیک کیا کرتے تھے اور مردے زندہ کیا کرتے تھے پھر جب لوگ حضرت عیسی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے اے روح اللہ آپ اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ہیں اور کلمۃ اللہ ہیں روح اللہ ہیں آپ نے گہوارے میں ہی لوگوں کے ساتھ کلام فرمایا تھا آپ اپنے رب تعالیٰ کے دربار ہمارے لئے شفاعت کریں کہ وہ ہمارا جلد حساب لے۔ آپ دیکھتے نہیں کہ ہم کس آفت اور کس مصیبت میں مبتلا ہیں اور کس حال کو پہنچے ہیں یہ سن کر سیدنا عیسی علیہ السلام فرمائیں گے: **لست ھناکم** . یہ میرا کام نہیں آج رب تعالیٰ نے وہ غضب فرمایا ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی ایسا غضب فرمایا نہ آئندہ ایسا غضب

فرمائے گا **نفسی نفسی اذھبوا الی غیری.** مجھے تو اپنی جان کی فکر ہے لہذا تم کسی اور کے ہاں جاؤ لوگ عرض کریں گے کہ آپ ہمیں کس کے پاس بھیجتے ہیں وہ فرمائیں گے تم اللہ تعالی کے اس حبیب کے ہاں جاؤ جو آج امن واطمینان میں ہیں جو کہ اولاد آدم کے سب کے سردار ہیں جن کے ہاتھ پر اللہ تعالی نے فتح اور کامیابی رکھی ہے جب تک وہ شفاعت کا دروازہ نہ کھولیں کوئی نبی کچھ نہیں کرسکتا لوگ تھکے ہارے مصیبت کے مارے چاروں طرف سے امیدیں توڑے فاتح باب شفاعت، ملجائے بے کساں، رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں باہزاراں نالہائے زار وبادل بے قرار وچشم اشکبار حاضر ہو کر عرض کریں گے یارسول اللہ یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہی آج امن اطمینان میں ہیں آپ اللہ تعالی کے پیارے رسول ہیں خاتم النبیین ہیں آپ ہمارے لئے اللہ تعالی کے دربار شفاعت کریں کہ وہ جلد ہمارا حساب لے اور فیصلہ فرمائے حضور ملاحظہ تو فرمائیں کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں اس پر حضور پرنور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ یہ

فرمائیں گے لست ھناکم نہ یہ فرمائیں گے۔نفسی نفسی
اذھبوا الی غیری بلکہ درخواست سنتے ہی فرمائیں گے:
انا لھا انا لھا یہ میرا کام ہے میں نے ہی یہ کام کرنا ہے۔﴿یہاں تک
تجلی الیقین کا مضمون ہے آگے علامات قیامت سے بیان کیا جارہا ہے﴾

زاں بعد اللہ تعالی حضرت جبریل علیہ السلام کو براق دے کر بھیجے گا اللہ تعالی کے حبیب قبائے شفاعت زیب تن کئے براق پر سوار ہو کر اوپر کو پرواز فرمائیں گے۔اولین وآخرین چھوٹے بڑے اپنے بیگانے سب کے سب دیکھیں گے کہ اگر آج شان ہے تو حبیب خدا ﷺ کی ہے۔

دیکھنی ہے حشر میں عزت رسول اللہ کی

سرکار مقام محمود میں پہنچیں گے جو کہ مقام شفاعت ہے جس کا وعدہ اللہ تعالی نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:عسی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا. ﴿قرآن مجید﴾

اے محبوب وہ دن دور نہیں جب آپ کو آپ کا رب کریم مقام محمود

میں پہنچائے گا اور مقام محمود مقام شفاعت ہے ۔خود نبی اکرم حبیب معظم ﷺ سے جب صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ وہ مقام محمود کیا ہے تو فرمایا: ھو الشفاعة.

﴿صحیح بخاری﴾

یعنی مقام محمود مقام شفاعت ہے۔

اور جب شفیع المذنبین ﷺ براق پر سوار ہو کر اوپر کو پرواز فرمائیں گے تو سب کو وہ مقام محمود نظر آجائے گا اور سب کے سب اولین وآخرین کیا اپنے بیگانے سب سرکار کی تعریفیں کرنے لگ جائیں گے۔

پھر سید العالمین ﷺ اس مقام محمود میں پہنچ کر سربسجود ہو جائیں گے اور سات دن تک سر بسجود رہیں گے ۔بس ایک ہی سجدہ سے اللہ تعالی جبار وقہار کا جلال جمال میں بدل جائے گا۔اور پھر محبت بھرے انداز میں ارشاد باری تعالی ہوگا :یا محمد ارفع راسک .

ہماری ان لوگوں سے اپیل ہے جو آج سرکار کی شان رفیع میں نکتہ چینیاں اور چہ مے گوئیاں کرتے ہیں وہ نکتہ چینی کرنا چھوڑ دیں آخر کار اس دن تو عظمت ورفعت کو ماننا پڑیگا۔لہذا کیوں نہ آج ہی مان لیں۔فقط والسلام

اے سراپا حمد وخوبی ! پیارے حبیب آپ سر کو اٹھائیں آپ جو کہیں گے وہ سنا جائے گا آپ جو مانگیں گے دیا جائے گا آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی ۔ رحمت دو عالم شفیع المذنبین ﷺ دربار الٰہی میں عرض کریں گے اے میرے پروردگار تو نے جبریل کے ذریعہ مجھ سے وعدہ فرمایا تھا ولسوف یعطیک ربک فترضی. اے حبیب تیرا رب کریم تجھے راضی کرے گا، یا اللہ اس وعدے کا ایفاء چاہتا ہوں ۔ اللہ تعالی جل جلالہ فرمائے گا اے میرے حبیب جبریل نے جو پیغام پہنچایا تھا وہ برحق تھا اے میرے حبیب میں تجھے راضی کروں گا تیری شفاعت قبول کروں گا پھر اللہ تعالی کے حبیب ﷺ عرض کریں گے یا اللہ میری درخواست ہے کہ اپنی مخلوق کا جلد حساب لے فرمان الٰہی آئے گا اے میرے حبیب جاؤ زمین کی طرف اور زمین والوں کو خوشخبری سناؤ کہ جلد حساب ہونے والا ہے پھر عرش الٰہی کو آٹھ فرشتے اٹھائے زمین کی طرف لائیں گے ویحمل عرش ربک یو مئذثمانیة. قیامت کے دن تیرے رب تعالیٰ کے عرش کو آٹھ فرشتے اٹھائیں گے۔

یہ شفاعت کبریٰ ہے جو کہ صرف اور صرف حبیب خدا سید انبیاء رحمۃ للعالمین ﷺ کا حصہ ہے اس میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہو سکے گا۔

خلیل و نجی مسیح و صفی — سبھی سے کہی کہیں نہ بنی
یہ بے خبری کہ خلق پھری — کہاں سے کہاں تمہارے لئے

درس عبرت

اے میرے مسلمان بھائی ذرا گریبان میں منہ ڈال اور سوچ کہ ان احادیث شفاعت کے بیان کرنے والے ہزاروں علماء و محدثین کرام صدیوں سے بیان کرتے چلے آرہے ہیں کتابیں لکھتے آرہے ہیں علماء کرام اپنی اپنی محفلوں اور مجلسوں میں بیان کرتے چلے آرہے ہیں ہزاروں نہیں لاکھوں نہیں کروڑوں مسلمان کیا مرد کیا عورتیں سنتے آرہے ہیں اہل فن ان احادیث مبارکہ کو پرکھتے چلے آرہے ہیں تو کیا ان ہزارہا علماء کرام محدثین عظام اور سننے سنانے والوں میں سے کسی کو یاد نہ آئے گا کہ لوگو کیوں وقت ضائع کر رہے ہو۔ یہ کام تو اللہ

تعالیٰ کے حبیب رحمت کائنات فخر آدم و بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہی کرنا ہے پھر کیوں اِدھر اُدھر بھاگتے پھر رہے ہو چلو سیدھے ان کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضر ہو جائیں تا کہ جلدی چھٹکارا مل جائے۔ ہاں ہاں کسی کو یاد نہ آئے گا اللہ تعالیٰ سب کو بھلا دے گا کیونکہ!

فقط اتنا سبب ہے انعقاد بزم محشر کا
کہ ان کی شان محبوبی دکھائی جانے والی ہے

پھر یہ کہ ساری خدائی میں سے اونچی شان نبیوں، رسولوں کی ہے اور ان میں پانچ حضرات وہ ہیں جن کی شان سب نبیوں، رسولوں سے اونچی ہے وہ ہیں: ﴿۱﴾ آدم علیہ السلام ﴿۲﴾ نوح علیہ السلام ﴿۳﴾ ابراہیم علیہ السلام ﴿۴﴾ موسی علیہ السلام ﴿۵﴾ عیسی علیہ السلام۔

اللہ تعالیٰ ساری خدائی کو پہلے ان حضرات کے دربار پہنچائے گا تا کہ کسی بد بخت کو زبان کھولنے کی جرات نہ ہو کہ یہ کام تو آدم علیہ السلام یا نوح علیہ السلام یا ابراہیم علیہ السلام یا موسی علیہ السلام یا عیسٰی علیہ السلام

بھی کر سکتے تھے۔ لہذا سب اونچی سے اونچی شان والوں کے درباروں سے ہو کر دیکھ لو کہ یہ کام کوئی دوسرا کر ہی نہیں سکتا۔

دیکھنی ہے حشر میں عزت رسول اللہ کی

پھر یہ کہ یہ حضرات جن کے نام مبارک اوپر مذکور ہوئے یہ بھی نہ فرمائیں گے کہ تم کیوں وقت ضائع کرتے ہو سیدھے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ کیونکہ یہ کام انہیں کا ہے وہی کریں گے مگر نہیں بلکہ پانچوں سرکاروں کے دربار پھر آؤ تا کہ کسی بے ادب کو بات کرنے کی گنجائش ہی نہ رہے کہ یہ کام کوئی دوسرا بھی کر سکتا تھا۔

فقط اتنا سبب ہے انعقاد بزم محشر کا

کہ ان کی شان محبوبی دکھائی جانے والی ہے

خود اللہ تعالی کے حبیب شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

الا وانا حبیب اللہ ولا فخر وانا حامل لواء الحمد یوم القیامة تحته آدم فمن دونه ولا فخر وانا اول شافع واوّل مشفع یو م القیامة ولا فخر. الخ

اے لوگو کان کھول کر سن لو میں اللہ تعالیٰ کا حبیب ہوں اور میں یہ فخر یہ طور پر نہیں کہتا ﴿ یہ تو اللہ تعالیٰ کی عطا ہے ﴾ اور قیامت کے دن حمد کا جھنڈا میرے ہی ہاتھ میں ہوگا جس جھنڈے کے نیچے آدم علیہ السلام سے لے کر سارے نبی رسول ہوں گے اور میں یہ فخر کے طور پر نہیں کہتا اور قیامت کے دن میں ہی سب سے پہلے شفاعت کروں گا اور سب سے پہلی میری ہی شفاعت قبول کی جائے گی میں یہ فخر کے طور پر نہیں نہیں کہتا۔ ﴿ بلکہ تحدیث نعمت کے طور پر کہہ رہا ہوں ﴾

الھم صل وسلم و بارک علی النبی المختار سید الابرار و علی الہ و اصحابہ الی یوم القرار۔

اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو مان لینے کی توفیق عطا کرے۔ بیہقی وقت حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی نے ستائیس صحابہ کرام سے شفاعت کی احادیث مبارکہ تحریر کی ہیں۔ لیکن کچھ گروہ معتزلی خارجی وغیرہ انکار کرتے چلے آرہے ہیں سیدنا امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جن کو نوسو سال بعد جاگتے ہوئے تقریبا ۷۵ بار سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا

شرف حاصل ہوا وہ فرماتے ہیں: **هذا حديث متواتر فتعس من انكر الشفاعة** . یعنی حدیث شفاعت متواتر ہے لہذا وہ شخص بڑا ہی بد بخت و بد نصیب ہے جو کہ شفیع المذنبین ﷺ کی شفاعت کا منکر ہے۔

﴿ضیاء القرآن، سورہ بنی اسرائیل﴾

نیز تفسیر ضیاء القرآن میں صحیح بخاری و صحیح مسلم سے منقول ہے۔

ایک دن سرکار نے خطبہ کے دوران فرمایا: **انه سيكون في هذه الامة قوم يكذبون بعذاب القبر ويكذبون بالشفاعة** .

﴿ضیاء القرآن، سورہ بنی اسرائیل﴾

یعنی بے شک میری امت میں ایک گروہ ہو گا جو عذاب قبر کا بھی انکار کریں گے اور شفاعت کا بھی انکار کریں گے۔

اللہ تعالی ایسے علماء کے سایہ سے بھی بچائے جو کہ ہیرا پھیری کر کے شفاعت مصطفے ﷺ کا انکار کر رہے ہیں نیز یہ بھی ذہن میں رہے کہ ایسے لوگ خود بھی اپنے آپ کو شفیع اعظم ﷺ کی شفاعت سے محروم کر رہے ہیں اور اپنے سامعین کو بھی اس نعمت عظمی سے محروم کر رہے ہیں

کیونکہ سید دو عالم فخر آدم واولاد آدم ﷺ کا فرمان ذیشان ہے:

شفاعتی یوم القیامة حق فمن لم یؤمن بها لم یکن من اهلها. ﴿اسماع الاربعین۔ص ۱۲﴾

اور یہ حدیث پاک چودہ ﴿۱۴﴾ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ہے یعنی قیامت کے دن میری شفاعت برحق ہے اور جو میری شفاعت کا منکر ہے وہ میری شفاعت سے محروم رہے گا۔

اور یہ بھی یاد رہے کہ جو شفاعت سے محروم رہا اسے حساب میں بہت زیادہ پوچھ گچھ ہوگی اور جسے حساب میں پوچھ گچھ ہوئی وہ ہلاک ہو جائے گا: من نوقش فی الحساب یهلک.

فائدہ

یہ شفاعت کبریٰ جس کا ذکر ہوا یہ صرف اور صرف اس ذات والا صفات کیلئے خاص ہے جس ذات کو اللہ رب العالمین جل جلالہ نے اپنا حبیب منتخب فرمایا ہے اس شفاعت کبریٰ میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہے۔ لیکن اس شفاعت کبریٰ کے بعد چار قسمیں شفاعت کی اور بھی ہیں

وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

﴿۱﴾ اہل ایمان کو بغیر حساب اور عذاب کے جنت داخل کرنا۔

﴿۲﴾ وہ لوگ جن کا ایمان پر خاتمہ ہوا لیکن اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے دوزخ کے حقدار بنے ان کو جنت داخل کرنا۔

﴿۳﴾ وہ اہل ایمان جو کہ اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے دوزخ میں پھینکے جائینگے (العیاذ باللہ العیاذ باللہ العلی العظیم) ان کو دوزخ سے نکال کر جنت داخل کرنا۔

﴿۴﴾ اہل جنت کو شفاعت کر کے بلند درجات پر پہنچانا۔

ان چار قسموں میں انبیاء عظام۔ اولیاء کرام۔ علمائے فخام اور شہداء کرا بھی شریک ہیں۔

لیکن ان چار قسموں میں درود پاک کا بہت بڑا حصّہ ہے۔ مندرجہ ذیل احادیث مبارکہ اور اقوال واقعات پڑھ کر اندازہ کریں

حدیث ۱

حدیث پاک میں ہے اکثروا الصلاۃ علّے فان صلاتکم مغفرۃ لذنوبکم و اطلبوا لی الدرجۃ والوسیلۃ فان وسیلتی عند ربی شفاعۃ لکُم. ﴿جامع صغیر۔ص۵۴، ج۱﴾

اے میری امت مجھ پر درود پاک کثرت سے پڑھا کرو اسلئے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے لئے گناہوں کا کفارہ ہے۔اور میرے لئے اللہ تعالےٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کیا کرو کیونکہ اللہ تعالے کے دربار میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔

حدیث ۲

ان انجاکم یوم القیامۃ من اھوالھا و مواطنھا اکثرکم علے صلاۃ. ﴿شفا شریف۔ ص۷۶، ج ۲﴾

اے میری امت بیشک تم میں سے قیامت کے دن قیامت کے ہولوں اور قیامت کی دشوار گزار گھاٹیوں سے جلد از جلد نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جس نے میری ذات پر کثرت سے درود پاک پڑھا ہوگا۔

حدیث ۳

من صلی علی عشرا صلی الله علیه مائة ومن صل علی

مائة صلی الله علیه الفا ومن زاد صبابة و شوقا کنت له

شفیعا و شهیدا یوم القیامة. ﴿القول البدیع۔ص ۲۳﴾

جس نے مجھ پر دس بار درود پاک پڑھا اللہ تعالے اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جس نے مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالے اس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو شخص شوق ومحبت سے اس سے بھی زیادہ پڑھے میں قیامت کے دن اس کا شفیع اور ایمان کی گواہی دینے والا ہوں گا۔

حدیث ۴

عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالے عنہ قال:

سمعت رسول الله صلی الله وعلیه وسلم یقول من صلی

علی کنت شفیعه یوم القیامة ﴿القول البدیع۔ ص ۱۲۱﴾

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھے میں روز قیامت اس کی شفاعت کروں گا۔

حدیث ۵

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قال اللهم صلّ

علے محمد و انزله المقعد المقرب عندک یوم القیامة

وجبت له شفاعتی ﴿الترغیب والترهیب۔ص۵۰۴﴾

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو یوں درود پاک پڑھے۔ اللهم صل علے (سیدنا) محمد و انزله المقعد المقرب عندك یوم القیامة۔ اس شخص کیلئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

حدیث ۶

اذا سمعتم المؤذن فقولو ا مثل ما یقول ثم صلوا

علے فانه من صلی علی صلاة صلی الله تعالے علیه بها

عشر اثم سلوا الله تعالے لی الوسیلة فانها منزله فی الجنة

لا تنبغی الا لعبدمن عباد الله تعالے وارجوان اکون

هوانافمن سال لی الوسیلۃحلت لہ شفاعتی.

﴿سعادۃ الدارین۔ص ۵٦﴾

اے میری امت جب تم موذن کوآذان دیتے سنوتو تم بھی ویسے ہی کہو جیسے موذن کہہ رہاہے پھر مجھ پر درود پاک پڑھواس لئے کہ جس نے مجھ پرایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالے اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے پھر اذان کے بعد میرے لئے اللہ تعالے سے وسیلہ کی دعا کروکیونکہ وسیلہ جنت میں ایک مکان ہے اوروہ صرف ایک بندے کیلئے بنایا گیا ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ بندہ جس کے لئے یہ مکان بنایا گیا ہے وہ میں ہی ہوں۔لہذا جو شخص میرے لئے وسیلہ کی دعا کرے گا اس کیلئے میری شفاعت حق ہوگی۔

حدیث ۷

اکثروا من الصلوٰۃ علے فی یوم الجمعۃو لیلۃ الجمعۃ فمن فعل ذالک کنت لہ شھیدا و شفیعا یوم القیامۃ

﴿جامع الصغیر۔ص ۵۴﴾

اے میری امت مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا گواہ اور شفیع ہو جاؤں گا۔

حدیث ۸

من قال اللّٰھم صل علے روح محمدفی الارواح وعلی جسدہ فی الاجساد وعلے قبرہ فی القبور رانی فی منامہ ومن رانی فی منامہ رانی یوم القیامۃ ومن رانی یوم القیامۃ شفعت لہ ومن شفعت لہ شرب من حوضی و حرم اللہ جسدہ علے النار .

﴿کشف الغمہ۔ص۲۶۹،ج۱﴾ ﴿القول البدیع۔ص ۴۳﴾

جو شخص یہ درود پاک پڑھے۔ الھم صل علے روح محمد فی الارواح وعلے جسدہ فی الاجساد وعلے قبرہ فی القبور۔ اس کو خواب میں میری زیارت ہو گی اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ قیامت کے دن بھی مجھے دیکھے گا میں اس کی

شفاعت کروں گا اور وہ میرے حوض کوثر سے پانی پیئے گا اور اس کا جسم اللہ تعالے دوزخ پر حرام کردیگا۔

الھم صل وسلم و بارک علے حبیبک النبی المختار سید الابرار و علے الہ و اصحابہ الی یوم القرار.

حدیث ۹

نیز قیامت کے دن حبیب خدا سید الانبیا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا قرب بھی شفاعت کا حصّہ ہے اور درود شریف پڑھنے والے کو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب نصیب ہو جاتا ہے۔حدیث پاک میں ہے

ان اولی الناس بی یوم القیامۃ اکثرھم علی صلاۃ یعنی فرمایا رسول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے مجھ پر دنیا میں درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔

حدیث ۱۰

ان اقربکم منی یوم القیامۃ فی کل مواطن

اکثر کم علیّ صلاۃ فی الدنیا. ﴿سعادۃ الدارین۔ ص ۲۰﴾

اے میری امت تم میں سے قیامت کے دن ہر جگہ میرے نزدیک میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پاک پڑھا ہوگا۔

الھم صل وسلم و بارک علی النبی الکریم رحمۃ للعالمین وعلی الہ واصحابہ بعدد خلقک و انزلہ المقعدالمقرب عندک فی الدارین۔

حدیث ۱۱

من صلی علی فی یوم خمسین مرّۃ صافحتہ یوم القیامۃ. ﴿القول البدیع۔ص ۱۳۶﴾

جو مسلمان مجھ پر دن بھر میں پچاس بار مجھ پر درود پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس کے ساتھ مصافحہ کروں گا۔

الھم صل وسلم و بارک علی حبیبک رحمۃ للعالمین و علی الہ و اصحابہ اجمعین .

حدیث ۱۲

اکثروامن الصلاۃ علی فی یوم جمعۃ فان صلاۃ امتی تعرض علی فی کل یوم جمعۃ فمن کان اکثرھم علی صلاۃ کان اقربھم منی منزلۃ. ﴿جامع الصغیر﴾

اے میرے امتی ہر جمعہ کے دن مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ میری امت کا درود پاک مجھ پر ہر جمعہ کو پیش کیا جاتا ہے لہذا جس نے مجھ پر زیادہ درود پاک پڑھا ہوگا وہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔

وصلی اللہ علی نور کز وشد نورہا پیدا

زمین در حب او ساکن عرش در عشق او شیدا

اقوال مبارکہ

واقعہ ۱

حضرت علامہ اقلیشی رحمتہ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا۔

وہ کون سا وسیلہ شفاعت ہے اور کونسا عمل ہے جو زیادہ نفع پہنچانے والا ہے اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنے سے جس ذات

والا صفات پر اللہ تعالے جل جلالہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ الحاصل اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنا نور اعظم ہے اور یہ تجارت ہے جس میں خسارہ نہیں نیز درود پاک پڑھنا یہ اولیاء اکرام کی عادت بن چکی ہے وہ صبح شام درود شریف پڑھتے رہتے ہیں۔ اے میرے عزیز تو بھی درود پاک کا دامن مضبوطی سے تھام لے تا کہ اس کی برکت سے تیرا بھی باطن پاک ہو جائے اور تو بھی انتہائی امیدوں کو حاصل کر لے اور تو قیامت کے دن دشوار ترین ہولوں سے امن میں رہیگا۔ ﴿سعادۃ الدارین۔ص۹۰، القول البدیع ۔ص۱۳۹﴾

واقعہ۲

ریاض الانس میں مذکور ہے۔ اللہ تعالے نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو امت کیلئے شفیع بنایا ہے آپ قیامت کے دن امت کی شفاعت کریں گے اور آج دنیا میں امت اپنے آقا پر درود پڑھ پڑھ کر شفاعت کی حقدار بن رہی ہے لہذا دنیا میں درود پاک پڑھنا یہ قیامت کے دن شفاعت کا بیعانہ ہے جو کہ اللہ رب العالمین جل جلالہ

کے خزانہ میں جمع رہے گا۔ ﴿سعادۃ الدارین ۔ص ۳۱۸﴾

واقعہ ۳

سیدی علامہ امام عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ نے فرمایا اے عزیز تجھ پر لازم ہے کہ تو کثرت سے درود پاک پڑھے تا کہ تو بھی حبیب خدا ﷺ کے خادموں میں شمار ہو اور جو سرکار کے خدام ہونگے قیامت کے سپاہی اور دوزخ کے زبانیہ ان کے ساتھ کسی قسم کا تعرض نہیں کریں گے۔

﴿افضل الصلوات۔ص ۲﴾

ڈھونڈا ہی کریں صدر قیامت کے سپاہی
وہ کس کو ملے جو تیرے دامن میں چھپا ہو

واقعہ ۴

حضرت خواجہ ابوالمواھب شاذلی کا ارشاد مبارک ہے۔

فرمایا: میں خواب میں شاہ کونین ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا مجھے اللہ تعالے کے حبیب ﷺ نے فرمایا: اے شاذلی تیری شفاعت سے میری امت کا ایک لاکھ گناہگار بخشا جائے گا۔ یہ سن کر میں نے عرض کیا

یارسول اللہ ﷺ یہ انعام مجھے کس وجہ سے عطا ہوا تو فرمایا یہ اس لئے
کہ تو میرے دربار درود پاک کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔

﴿سعادۃ الدارین۔ص ۱۳۲﴾

واقعہ ۵

سید محمد کردی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب باقیات صالحات میں لکھا ہے
میری والدہ ماجدہ نے مجھے بتایا کہ میرے والد ماجد (مصنف کے نانا
جان) جن کا نام محمد تھا انہوں نے وصیت کی کہ جب میں فوت ہو جاؤں
گا اور مجھے غسل دے لیا جائے تو چھت سے میرے کفن پر ایک کاغذ سبز
رنگ کا گرے گا اس میں لکھا ہو گا کہ یہ محمد کیلئے دوزخ سے برآت نامہ
ہے لہذا اس کاغذ کو میرے کفن میں رکھ دینا چنانچہ جب تیرے نانا جان کو
غسل دے لیا گیا تو چھت سے ایک کاغذ گرا جس پر لکھا ہوا تھا:
هذه براءة محمد العالم بعلمه من النار۔ یعنی یہ اس عالم دین
جس کا نام محمد ہے جو کہ اپنے علم کے مطابق عمل کرنے والے تھے یہ ان
کے لیے دوزخ سے برآت نامہ ہے اور اس کاغذ کی نشانی یہ تھی کہ جس

طرف سے بھی پڑھو سیدھا ہی نظر آتا تھا اور ہم نے وہ کاغذ تیرے نانا جان کے کفن میں رکھ دیا۔ میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا عمل کیا تھا تو امی جان نے فرمایا ان کا عمل ہمیشہ اللہ تعالے کا ذکر کرنا اور درود شریف کی کثرت کرنا تھا۔

﴿سعادۃ الدارین۔ص ۱۳۷﴾

الھم صل وسلم وبارک علے النبی الکریم و علے الہ و اصحابہ اجمعین.

واقعہ ۲

حضرت علامہ ابن نبہان اصفہانی نے فرمایا مجھے خواب میں سید دو عالم حبیب مکرم صلی اللہ و الہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ آپ نے امام شافعی رحمتہ اللہ کو کیا نفع دیا تو رسول اکرم شفیع اعظم ﷺ نے فرمایا میں نے اللہ تعالے سے عرض کر دیا ہے کہ وہ شافعی سے حساب نہ لے۔ زیارت سے مشرف ہونے والے نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ امام شافعی پر یہ اتنا کرم کس وجہ سے ہوا تو فرمایا وہ مجھ پر ایسا درود پاک پڑھتے ہیں جو کسی اور نے نہیں پڑھا میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ وہ کون سا درود پاک

ہے تو فرمایا حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ درود شریف یہ ہے۔

الهم صل علے (سیدنا)محمد کلما ذ کره الذاكرون و صل علے (سیدنا)محمد کلما غفل عن ذكره الغافلون.

﴿سعادة الدارين۔ ص ۱۲۹﴾

واقعہ ۷

ایک نیک صالح شخص نے خواب میں ایک نہایت ڈراونی صورت دیکھی وہ گھبرا گیا پھر اس مہیب اور ڈراونی صورت سے پوچھا تجھ سے نجات کی کوئی صورت ہوسکتی ہے اس نے جواب دیا ہاں اللہ تعالے کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھنے سے نجات ہوسکتی ہے۔

﴿سعادة الدارين۔ ص ۱۲۹﴾

واقعہ ۸

حضرت شیخ شبلی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا میرا ایک ہمسایہ فوت ہو گیا زاں بعد وہ مجھے خواب میں ملا میں نے اس سے پوچھا اللہ تعالے نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ اس نے کہا حضرت مجھ پر بڑے بڑے خوفناک واقعات پیش آئے اور منکر نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی خطرناک تھا حتیٰ کہ میں سوچنے لگ گیا کہ میرا ایمان پر خاتمہ ہوا ہے یا نہیں اچانک مجھ سے کہا گیا کہ

تیری زبان بے کار رہی اس وجہ سے تجھ پر یہ مصیبت آئی ہے پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے سزا دینے کا ارادہ کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ اچانک میرے اور ان عذاب والے فرشتوں کے درمیان ایک نہایت نوری حسین وجمیل انسان ظاہر ہو گیا جس کے جسم سے خوشبو مہکتی تھی اس نے منکر نکیر سے کہا اب اس سے سوال کرو۔ میرے لئے دو فائدے ہو گئے ایک تو اس کے آنے سے میری وحشت ختم ہو گئی دوم یہ کہ جب منکر نکیر نے سوال کرنا شروع کیے وہ نوری انسان مجھے سوالوں کے جواب بتاتا گیا اور میں کامیاب ہو گیا پھر میں نے اس انسان سے پوچھا آپ کون ہیں تو فرمایا میں وہ درود پاک ہوں جو تو دنیا میں اللہ تعالے کے حبیب ﷺ پر پڑھا کرتا تھا۔ نیز فرمایا تو فکر نہ کر میں تجھے اکیلا چھوڑ کر جانے والا نہیں میں قبر میں تیرے ساتھ حشر میں تیرے ساتھ پل صراط پر تیرے ساتھ رہوں گا۔

﴿القول البدیع ۔ص ۱۲۱﴾ ﴿سعادۃ الدارین۔ ص ۱۲۰﴾
﴿جذب القلوب۔ ص ۲۶۶﴾

واقعہ ۹

حضرت ابراہیم بن علی بن عطیہ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا میں خواب میں رحمت دو عالم حبیب مکرم ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوا تو میں نے عرض کیا

یارسول اللہ ﷺ آپ سے شفاعت کا سوالی ہوں تو رحمتہ للعالمین ﷺ نے فرمایا اکثر من الصلاۃ علیّ یعنی تو مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کر تجھے میری شفاعت نصیب ہو جائے گی۔

الھم صل و سلم و بارک علی النبی المختار سید الابرار و علی الہ و اصحابہ یوم القرار.

محشر کے میدان میں جب سورج دس سال کی گرمی لے کر سروں کے قریب آجائے گا اس وقت خلق خدا پیاس کی وجہ سے جان بلب ہو گی ۔ اس محشر کے دن حوض کوثر کے کے سوا کوئی پانی نہ ہوگا اور حوض کوثر ایسا پانی ہے کہ جس نے اس میں سے ایک گھونٹ پی لیا اسے کبھی پیاس نہ لگے گی۔ چنانچہ الاسالیب البدیعہ میں ہے حضرت شیخ ابو عبداللہ نے فرمایا میں ایک بار حج کرنے گیا وہاں میری ایک شخص سے ملاقات ہوئی اس نے بیان کیا کہ کتنی بھی گرمی ہو مجھے پیاس نہیں لگتی اور میں پانی نہیں پیتا میں نے پوچھا آپ کو پیاس کیوں نہیں لگتی اس نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ میں اہل حلہ سے ہوں میری عقیدت رسول اکرم حبیب مکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اصحاب ثلاثہ کے ساتھ نہیں تھی ۔میں ایک رات سویا تو دیکھا کہ قیامت قائم ہے اور لوگ نہایت پریشانی میں سرگرداں اور شدت پیاس میں مبتلا ہیں مجھے بھی بے حد پیاس لگی میں نے دیکھا

کہ لوگ ایک طرف جا رہے ہیں میں بھی ادھر کو چل پڑا آگے گئے تو حوض کوثر آ گیا۔ اور دیکھا کہ حوض کوثر کے چاروں کونوں پر چاروں صحابہ کرام بیٹھے ہوئے ہیں اور لوگوں کو پانی پلا رہے ہیں ایک کونے پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ ہیں دوسرے پر حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ تیسرے پر عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ اور چوتھے پر حضرت علی حیدر کرار ہیں رضی اللہ تعالے عنہم۔

میں نے سوچا مجھے باقیوں سے کیا غرض میں تو اپنے علی سے پانی پیوں گا جب میں حیدر کرار حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے میرے سینے کی طرف نظر کی اور میری طرف سے چہرہ پھیر لیا پھر میں مجبوری کی حالت میں بادل نخواستہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آیا آپ نے بھی چہرہ مبارک دوسری طرف پھیر لیا پھر میں فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے بھی مجھے دیکھ کر چہرہ مبارک پھیر لیا پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے بھی چہرہ مبارک پھیر لیا زاں بعد میں پریشانی کے عالم میں ادھر اُدھر دیکھنے لگا کہ میں کہاں جاؤں پھر مجھے کچھ دور رسول اکرم ﷺ نظر آئے جو کہ امت کو حوض کوثر کی طرف بھیج رہے تھے میں وہاں حاضر ہو گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے سخت پیاس لگی ہوئی ہے مگر مجھے کسی نے پانی نہیں دیا حتی کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

نے بھی پانی نہیں دیا ۔ یہ سن کرامت کے والی ﷺ نے فرمایا تجھے پیارے علی کیوں پانی پلائیں جبکہ تیرے سینے میں میرے باقی صحابہ کا بغض موجود ہے میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اگر میں غلط عقیدے سے توبہ کرلوں تو پھر۔ یہ سن کر سید دو عالم ﷺ نے فرمایا ہاں اگر تو توبہ کرلے اور مسلمان ہو جائے تو میں تجھے حوض کوثر کا پانی پلاؤں گا جس کے بعد تو کبھی پیاسا نہ ہوگا یہ سن کر میں نے حبیب خدا سید الانبیاء ﷺ کے دست مبارک پر سچی توبہ کی اور اسلام قبول کیا تو حبیب خدا ﷺ مجھے حوض کوثر پر لائے اور اپنے دست کرم سے مجھے حوض کوثر کا جام عطا کیا میں نے سیر ہو کر پی لیا اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی اس کے بعد مجھے کبھی پیاس نہیں لگی خواہ کتنی ہی گرمی ہو۔ بیدار ہونے کے بعد میں اپنے اہل وعیال کے پاس گیا اور سب سے بیزاری ظاہر کردی سو ان کے جو میرے اس واقعہ کو سن کر تائب ہو گئے ﴿الاسالیب البدیعہ۔ص ۶۲﴾

اور حوض کوثر پر حاضر ہونا اور حوض کوثر کا پانی پینا یہ بھی شفاعت کا حصہ ہے جیسے کہ حدیث ۸ میں گزرا **و من شفعت له شرب من حوضی و حرم الله جسده علے النار**۔ یعنی جس کی میں شفاعت کروں گا وہ میرے حوض کوثر سے پانی پیئے گا اور اللہ تعالے اس کے جسم کو دوزخ پر حرام کردے گا۔

نیز حدیث پاک میں **لیردن علے الحوض اقوام ماعرفهم الا بكثرة**

الصلاۃ علیے۔

(ترجمہ) حوض کوثر پر کچھ لوگ وارد ہونگے میں ان کو درود پاک کی کثرت کی وجہ سے پہچانوں گا۔ (کشف الغمہ۔ ص ۲۷۱، شفا شریف ۔ ص ۷۶، القول البدیع۔ ص ۱۲۳)

اپیل

اے میرے مسلمان بھائی اے میرے آقا کے امتی ذرا گریبان میں منہ ڈال کر سوچ کہ قیامت کے دن کس شدت کی گرمی ہوگی سورج بالکل سروں کے قریب آجائیگا۔ پسینہ بہہ بہہ کر زمین میں جذب ہوگا پھر اوپر چڑھے گا ہر طرف نفسی نفسی کا عالم ہوگا کوئی پرسان حال نہ ہوگا کوئی بات سننے والا نہ ہوگا۔ اس دن نہ کوئی چھت نہ کوئی درخت نہ کوئی محل نہ ماڑی نہ کوئی بلڈنگ کہ انسان اس کے سائے میں پناہ لے سکے اس دن سوائے عرش الٰہی کے کوئی سایہ نہ ہوگا اور وہ دن صرف چوبیس گھنٹے کا نہیں بلکہ پچاس ہزار سال کا دن ہوگا جیسے کہ قرآن مجید میں ہے۔ کان مقدارہ خمسین الف سنۃ یعنی اس دن کی مقدار پچاس ہزار سال کی ہوگی۔ ہاں ہاں وہاں بھی درود پاک جو دنیا میں پڑھا ہوا تھا وہ کام آئیگا۔ کہ درود پاک پڑھنے والے کو عرش الٰہی کے نیچے ٹھنڈی سایہ دار جگہ میں پناہ مل جائیگی حدیث پاک میں ہے عن النبی ﷺ انہ قال ثلاثۃ

تحت ظل عرش الله یوم القیامۃیوم لاظل الا ظلہ قیل من ھم
یارسول اللہ قال من فرّج عن مکروب من امتی و احیا سنتی و
اکثرالصلاۃ علّی. ﴿القول البدیع ۔سعادۃ ا لدارین﴾

یعنی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین شخص قیامت کے دن عرش الٰہی کے نیچے ہوں گے جس دن کہ عرش الٰہی کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ وہ تین شخص کون ہیں یہ سن کو فرمایا ایک وہ شخص جس نے میرے کسی امتی سے پریشانی دور کی دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا ہوگا تیسرا وہ شخص جس نے میری ذات پر درود پاک کثرت سے پڑھا ہوگا۔

اے میرے عزیز پھر تنہائی میں بیٹھ کر سوچ کہ قیامت کے دن پلصراط دوزخ کے دہانے پر نصب کی جائیگی جو کہ بال سے باریک تلوار سے تیز اور کئی ہزار مسافت لمبی ہوگی وہ کیسے عبور کریگا۔ہاں ہاں وہاں بھی دنیا میں پڑھا ہوا درود پاک پار کردیگا۔چنانچہ حدیث پاک میں ہے

عن عبد الرحمنٰ بن سمرۃ قال خرج علینا رسول اللہ ﷺ انی
رایت البارحۃعجبا رایت رجلا من امتی یزحف علی الصراط
مرّۃ و یحبو مرّۃ و یتعلق مرّۃ فجآء ت صلاتہ علی فاخذت بیدہ
فاقامتہ علی الصراط حتی جاوزہ ﴿القول البدیع، سعادۃ الدارین﴾

سیدنا عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا ایک دن اللہ تعالی کے حبیب ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا اے میرے صحابہ میں نے رات عجیب منظر دیکھا میں نے دیکھا کہ میرا ایک امتی پلصراط سے گزرنے لگا تو وہ بے چارہ کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ جو اس نے دنیا میں مجھ پر درود پڑھا ہوا تھا وہ درود آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر پلصراط سے پار کر دیا (اس امتی کو کسی قسم کا کوئی گزند نہ پہنچنے دیا)

لہذا میری مسلمان بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں اپیل ہے کہ اُٹھو کمر ہمت باندھو درود پاک پڑھنے کے لئے وقت نکالو۔ وقت نکالنے سے ہی نکلتا ہے اور محبت سے عقیدت سے شوق سے کثرت کے ساتھ باادب ہو کر درود پاک پڑھ کر خدائی خزانہ میں شفاعت مصطفےٰ ﷺ کیلئے بیعانہ جمع کرالو اور پھر قیامت کے دن جلد از جلد حبیب خدا رحمت کائنات ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں پہنچ کر حوض کوثر کا ٹھنڈا ٹھنڈا میٹھا میٹھا پانی پی کر اس ہولناک اور طویل ترین دن کی ہولناکیوں سے بچ کر اس شفیع اعظم حبیب مکرم ﷺ کی شفاعت سے بغیر حساب و بے عذاب جنت پہنچ جاؤ۔

باپ جہاں بیٹے سے بھاگے = لطف وہاں فرماتے یہ ہیں

ماں جب اکلوتے کو چھوڑے = آ آ کہہ کر بلاتے یہ ہیں

ٹھنڈا ٹھنڈا میٹھا میٹھا = پیتے ہم ہیں پلاتے یہ ہیں
سلّم سلّم کی ڈھارس سے = پل سے پار چلاتے یہ ہیں

(اعلحضرت امام اہلسنت قدس سرہٗ)

میرے عزیز موت سر پر کھڑی ہے دوبارہ کسی نے دنیا میں نہیں آنا۔ اگر اب وقت نہ نکالا تو سوائے حسرت وندامت کے کچھ ہاتھ نہ آئیگا۔

اے دریغا عمر تو رفتہ بخواب = اند کے ماند ست اورا زود یاب

یعنی ہائے افسوس ہائے افسوس کہ عمر تیری خواب غفلت میں گزر گئی۔ تھوڑی باقی ہے اسے تو سنبھال۔

ہر چہ مے بینی بگرداب جہاں = چوں حباب از چشم تو گردد نہاں

(ترجمہ) اے بندے جو کچھ تو جہاں میں چہل پہل دیکھتا ہے یہ بلبلے کی طرح تیری آنکھوں کے سامنے سے مٹ جائیگا۔

ناگہ از گورت بر آید ایں صدا = واحسرتا واحسرتا واحسرتا

پھر تیری قبر سے آوازیں آئینگی ہائے افسوس ہائے افسوس ہائے افسوس

اے کہ درخوابے ہمہ شب تا بروز = بہر گور خود چراغے بر فروز

اے وہ بندے جو صبح تک ساری رات سوتا ہے اُٹھ اور اپنی قبر کے لیے چراغ روشن کر

اللہ تعالے مجھ بے بضاعت کو اور سب مسلمان بھائیوں ، بہنوں کو توفیق عطا کرے کہ ہم درود پاک کو حرز جاں بنا کر قبر و آخرت کی سرخروئی حاصل کر سکیں۔ وعند الله التوفيق و هو حسبنا و نعم الوكيل

و آخــر دعــوانــا انِ الــحــمــد لـلــه رب الـعــالـمـيـن

صلى الله عليه واله وسلم

محتاج دعاء

ابوسعید غفرلہ، ولوالدیہ ولاحبابہ

محمد پورہ فیصل آباد

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: بی سی ٹاور سے حاصل کریں اور پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر | جمالِ مصطفیٰ ﷺ | بے ادبی کا وبال | عشقِ مصطفیٰ ﷺ | نظرِ بد | دو جہاں کی نعمتیں
عذابِ الٰہی کے محرکات | مستقبل | شفاعت | اُمت کی خیر خواہی | صراطِ مستقیم
اسلام میں شراب کی حیثیت | فیضانِ نظر | عظمتِ نامِ مصطفیٰ ﷺ | عورت کا مقام | سنتِ مصطفیٰ ﷺ
حقوق العباد | شیطان کے ہتھکنڈے | انتباہ | میلاد سید المرسلین ﷺ | شانِ محبوبی کے پھول

درود پاک پریشانیوں کا علاج اور بخشش کا بہترین ذریعہ ہے

حضرت سیدنا ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر میں اپنے ذکر و اذکار اور دعاء کا سارا وقت درود پاک پڑھنے میں ہی گزاروں تو کیسا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اگر تو ایسا کرلے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے۔ اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔" (رواہ الترمذی)

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروایئے www.tablighulislam.com

ISBN 978-969-7562-16-9
9 789697 562169 >

ناشر
تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)
سیکنڈ فلور بی سی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد
فون: 2602292-41-92+ www.tablighulislam.com

041-8788807